شیعانِ علیؑ زندہ باد

دشمنانِ علیؑ مُردہ باد

یا علیؑ مدد

# تحفہ حنفیہ

در

جواب

# تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹس :- اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

ازقلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

سید ذوالفقار علی شاہ مشہدی

یا علیؑ مدد

شیعیان علیؑ زندہ باد

دشمنان علیؑ مردہ باد

# تحفہ حنفیہ

در جواب

# تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کیے گیے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ: اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں،

از قلم حقیقت رقم

خادم مذہب شیعہ وکیل آل محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

150

علی ابن ابی طالب کے خلاف بھڑکا دیا تھا اسی طرح اس لعنتی ابوسفیان نے جاہلیں
مسلمانوں کو شیعہ اہل بیت و کرار کے خلاف بھڑکا دیا ہے جو عترت آل رسول کی
روایات میں ناصبی کو کہتے اور ختم کرتے سے زیادہ جو تلبیس کیا گیا ہے اس دشمن شیعہ
والوں نے ناصبی کا ترجمہ سنی کر کے شیعہ تمام اہل سنت کو ناصبی فرض کر کے
انکو جھڑکا بستہ دیکھتو۔ آنکھیں کھولو شیعہ اس نے عقدا م مرحوم
کے بارے مجھ اس لکھی ہے جسکے ہم جواب دے رہے ہیں کہ
شیعہ صاحب نے حکمۃ الاشراق یا علت المتاخر کی
بیماری حقی اور اسکی تصدیق حکیم اجمل خان کے دواری بیان سے بھی ہوتی ہے
جس میں انہوں فرمایا۔ لگے کہ صاحب علت ابنہ کے بیمار کو نفع دیتی ہے
اور خلیفہ دوم شیعہ صاحب بھی اسکو استعمال فرماتے تھے تفصیلات
کے لیے ہماری کتاب سہم مسموم اور کتاب مطالب مہ دیہ ملاحظہ کریں
یہ مولوی محمد علی شیخ الحدیث ان لوگوں کا پیرو وہ ہے کہ کاذب آتما
خائن اور اخائنت کا سہرا اس کے سر پر تھا۔ اس نے ناصبی کے معنی میں بددیانتی
کر کے اپنے معروف بزرگوں کو جھٹلایا ہے اور ان کو قبر دل میں تڑپایا ہے اب
ہم ناصبی کا معنی کتب اہل سنت سے پیش کر کے تکذیب کی سیاہی اور
لعنت اس مردانی کے منہ پر ملتے ہیں۔

## ناصبی وہ ہے جو ہمارے مولا علیؑ کا دشمن ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب قاموس ص ۵۳ باب الباء فیروز آبادی

٢۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاج العروس ص ٢٢٠ ج ١ امام مرتضی الزبیدی

٣۔ اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب ص ٦٦٦ امام ابن منظور مصری

٤۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تدریب الراوی ص ٢١١ از جلال الدین سیوطی

تاج العروس کی عبارت | اهل النصب قوم يتدينون ببغضة سيدنا امير المؤمنين ويعسوب المسلمين علیؑ بن ابی طالب

ترجمہ:۔ ناصبی وہ لوگ ہیں جو ہمارے سردار امیر المومنین کی دشمنی کو دین سمجھتے ہیں

# منافق وہ ہے جو ہمارے مولاؑ کا دشمن

١۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم کتاب الایمان ص ٦٠

٢۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ١٢ باب مناقب علیؑ

٣۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نسائی ص ١١٦ کتاب الایمان

٤۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص باب مناقب علیؑ

ترمذی شریف کی عبارت | كنا لنعرف المنافقين ببغضهم علیؑ بن ابی طالبؑ

صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ ہم پہچان کرتے تھے منافقین کی امیر المومنینؑ علی کی دشمنی کے ساتھ

نوٹ:۔ ارباب انصاف ناصبی اور منافق وہ شخص ہے جو امیر المومنینؑ علی بن ابی طالب سے دشمنی رکھتا ہو۔ پس اگر مولوی محمد علی یا کوئی بھی ہو جو ہمارے مولی علیؑ سے دشمنی رکھتا ہے وہ ناصبی بھی ہے۔

اور معاویہ کا حضرت علیؑ سے دشمنی رکھنا اور آنجناب کو گالیاں دینا محتاج بیان نہیں ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اولاد حلالہ اس دشمن علیؑ کا نوٹس کیوں نہیں لیتی۔ چپ چپ کھڑے ہر فرد کی بات ہے۔

وہ منافق بھی ہے اور وہ کتے سے زیادہ نجس بھی ہے۔

## شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص ۹ ذکر مذاہب

۲۔ اہل سنت نواصب را بدترین کفر گویان و ہمسر کلاب و خنازیر میدانند

ترجمہ ۳۔ اہل سنت ناصبی لوگوں کو بدترین کافر اور کتے اور خنزیر کے برابر سمجھتے ہیں

## مولوی محمد علی شیخ الحدیث بلال گنجی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہم اس بناسپتی شیخ الحدیث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ خود اہل سنت کے مناظر اعظم شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کو فیصلہ ہے کہ ناصبی لوگ اہل سنت کی نگاہ میں کتے اور خنزیر کے برابر ہیں بس اگر شیعوں کی کتب احادیث میں بھی یہ لکھا ہے کہ ناصبی لوگ کتے سے زیادہ نجس ہیں تو اس بلال گنجی شیخ الحدیث کو تکلیف کیوں ہوئی ہے اور اس نے اپنی طرف سے ناصبی کا معنی سنی کر کے دیانت و امانت کا جنازہ نکال دیا ہے۔ اور اپنی علمی خیانت کا منہ بولتا ثبوت دیا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان سنیوں کو تو اس نے خواہ مخواہ ناصبی بنانے کی کوشش کی ہے البتہ بلطف مروان خود چھپا ہوا ناصبی معلوم ہوتا ہے اس لئے تو ناصبی کی مذمت سے اسکو بہت تکلیف ہوئی ہے ناصبیوں سے اسکا کوئی گہرا تعلق اور رشتہ داری ہے شعر تواکو چھپے پردہ۔ سے ردم پریدی۔ لعنت یزید کی تصویر پہ ہم کرتے رہیں گے مولوی محمد علی رضوی

یاراں نوں سے نال بھرا وال دا

## خلفاء بنوامیہ و بنو مروان اور انکے عقیدت مند معاویہ خلیل علماء ناصبی ہیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب صفحہ ۵۵ ذکر علیؑ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابو الفداء ذکر معاویہ صفحہ ۱۹ نیز صفحہ ۲۰۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء صفحہ ۲۲۳ ذکر عمر بن عبد العزیز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ابن اثیر صفحہ ۲۱ ذکر عمر عبد العزیز

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صفحہ ۱ مناقب علیؑ

| | |
|---|---|
| ابوالفداء کی عبارت | کان خلفاء بنو امیۃ یسبون علیاً فی الخطبۃ<br>خلفاء بنوامیہ حضرت علیؑ کو جمعہ کے خطبہ میں گالیاں دیتے تھے |

نوٹ :۔ جمعہ کا خطبہ عبادت ہے خلفاء بنوامیہ خاندان نبوت کو خطبہ میں گالیاں دینا عبادت سمجھتے اور آل نبیؐ کے بغض اور دشمنی کو عبادت اور دین سمجھنا ہی تو ناصبی کی نمایاں نشانی ہے پس معلوم ہوا کہ خلفاء بنوامیہ ناصبی تھے اور کتے اور خنزیر کے برابر تھے بقول شاہ عبد العزیز۔

| | |
|---|---|
| الاستیعاب فی اسماء الاصحاب کی عبارت | ان بنی مروان شتموا علیا بن ابی طالب ستین سنۃ فلم یزد ہ اللہ بذالک الا رفعۃ |

ترجمہ ساٹھ برس تک بنو مروان حضرت علیؑ کو گالیاں دیتے رہے اس سے آنجناب کے رتبہ میں اور مقبولیت میں کوئی فرق نہ آیا اور اللہ نے انکے شرف کو اور زیادہ فرمایا

نوٹ :۔ معلوم ہوا بنو مروان بھی ناصبی تھے اور کتے اور خنزیر کے برابر تھے بقول شاہ عبد العزیز۔

| | |
|---|---|
| فتح الباری کی عبارۃ | فنجمت طائفۃ اخری حاربوا علیاً فتنقصوہ واتخذوا لعنہ علی المنابر سنۃ |

ترجمہ :۔ پس ایک دوسرا گروہ ایسا ظاہر ہوا کہ جس نے حضرت علیؑ کے ساتھ جنگ کی اور آنجناب کی تنقیص کی اور انہوں نے حضرت

حق کو چھپایا اور دنیا منصبوں پر شریعت اور سنت تھا ۔

نوٹ:- یہ گروہ ناصبی بنو مروان اور بنو امیہ تھا اور بقول شاہ عبدالعزیز وہ کتے اور خنزیر کے برابر تھے ۔

# مروان اور معاویہ اور یزید ناصبیوں کے چیئرمین تھے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص ۶۵ باب ۲ کید ۴۳

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۳۳ ج ۸ ذکر فضائل علیؑ

۳۔ اہل سنت کی معتبر فتاوی عزیزی ص ۱۲۳ م شاہ عبدالعزیز

۴۔ اہل سنت کی معتبر شذرات الذہب ص ۶۹ م عماد الدین حنبلی

| | |
|---|---|
| تحفہ اثنا عشریہ کی عبارت | مروان از جملہ نواصب بلکہ رئیس آن گروہ بود<br>مروان گروہ نواصب میں سے تھا بلکہ اس ناصبی گروہ کا سردار تھا |
| البدایہ کی عبارت | فقال سعد ابن ابی وقاص لمعاویہ ثم وقعت فی علی اشتمہ<br>سعد صحابی نے معاویہ سے کہا کہ تو علی بن ابی طالب کو گالیاں دیتے |
| ۵۔ فتاویٰ عزیزی کی عبارت | معاویہ نے حضرت علیؑ کو گالیاں دیں اور علیؑ سے جنگ بھی کی ہے اور جنگ کرنا گالی سے برا ہے |
| شذرات الذہب کی عبارت | قال الذہبی فیہ الی یزید کان ناصبیا فظا غلیظا<br>ذہبی کہتا ہے کہ یزید ناصبی تھا بد خلق تھا بد مزاج تھا۔ |

# وکیل نواصب شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف معاویہ اور یزید اور مروان کا ناصبی ہونا ایک یقینی بات ہے اور شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ ناصبی کتے اور خنزیر کے برابر ہیں یہ بھی یقینی بات ہے

اب فیصلہ کرنا وکیل نواصب کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ کون ناصبی ہے۔ اور کتے اور خنزیر کے برابر ہے اور اس وکیل نواصب کو اتنی وکالت سے کیا حاصل ہوا ہے اور ہم بھی اس بات سے انکار نہیں کرتے کہ نواصب کتے سے زیادہ نجس ہیں

## ناصبی کی دو نشانیاں یزید سے محبت اور دس محرم کو خوشی کرنا!

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۲۹ / ج ۸ باب اخبار فتن

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۰۳ / ج ۸

البدایہ ص ۲۲۹ کی عبارت | الناس فی یزید بن معاویة اقسام فمنهم من یحبه ویتولاه وهم طائفة من اهل الشام من النواصب

لوگ یزید کے بارے مختلف قسم کے ہیں ایک گروہ لوگوں کا ایسا بھی ہے جو یزید سے عقیدت اور محبت بھی رکھتا ہے اور وہ اہل شام نواصب میں سے ہیں

البدایہ کی عبارت | وقد عاکس الشیعة یوم عاشوراء النواصب من اهل الشام ویتخذون ذالک الیوم عیداً ویظهرون السرور والفرح

ترجمہ:۔ اور شیعوں کے الٹ دس محرم کو اہل شام ناصبیوں نے عید بنا لیا ہے اور امام حسین کے قتل کے دن وہ خوشی کا اظہار کرتے ہیں

## وکیل نواصب مولوی محمد علی خنجر الحدیث کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہم نے اپنی کتاب خصائل معاویہ میں یہ حوالہ جات تقویٰ کے مطلب سے دیئے ہیں۔ اور تھوڑا نمونہ یہاں بھی ملاحظہ ہو: کتاب اہل سنت حیوۃ الحیوان ص ۵۳ ذکر وفات امام حسن میں علامہ کمال الدین دمیری نے لکھا ہے کہ حضرت حسن کی وفات کی خبر سن کر معاویہ نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور شرح عقائد نسفی ص ۱۱۳

میں علامہ سعد الدین تفتازانی نے لکھا کہ امام حسینؑ کی شہادت کی خبر سن کر یزید لعین
نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور شرح نہج البلاغہ ابن الحدید پ ص ۲۲۹ میں لکھا ہے کہ نبیؐ کی
بیٹی فاطمہ زہرا کی وفات کے وقت حضرت بی بی عائشہ نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور
کتاب اہل سنت غنیۃ الطالبین ص ۵۴۳ باب فی فضل یوم عاشورہ کی عبارت سے پیر
مرشد عبد القادر جیلانی کا فتویٰ لکھا ہے کہ دس محرم الحرام کو جو اولاد نبیؐ کے قتل و شہادت
کا دن ہے اس کو عید کا دن اور خوشی کا دن بنانا زیادہ بہتر ہے ہم وکیل نواصب
مولوی محمد علی کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ
آپ ان مذکورہ اشخاص کے بارے دیانت اور انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں کہ یہ صرف ناصبی
ہی نہ تھے بلکہ ناصب کے پیر بھی تھے۔

## مولوی محمد علی شیخ الحدیث کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کا چیلنج

در باب انصاف اس بطال گنجی مصنف نے اپنی کتابوں میں الف ات کے شیعوں
کو بہت چیلنج دیئے ہیں اور وکیل آل محمد بھی ان وکیل نواصب کو چیلنج کرتا ہے کہ جو
پیش کردہ مذکورہ حوالہ جات سے اور مندرجہ ذیل حوالہ کو اگر یہ چھپا ہوا نا ہیں غلط ثابت
کر دے تو ہم اس کو ایک لاکھ روپیہ نقد انعام دیں گے کہ کتب اہل سنت
تحفہ اثنا عشریہ ص ۲۶۳ باب مطاعن ابوبکر طعن نمبر ۲ میں لکھا ہے کہ جو شخص اولاد
رسول کی مصیبت کے دن خوشی کرے وہ مرتد ہے۔ اور اسی تحفہ کے ص [illegible] میں
لکھا ہے کہ ناصبی کو اہل سنت کتے اور خنزیر کے برابر جانتے ہیں۔

پس خلفاء بنو امیہ اور بنو مروان اور معاویہ اور یزید کے بارے میں فیصلہ
کر کے ان وکیل نواصب کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے پیر ہیں۔
تمہارا کان سیدھا ہے اور گھر کی آپ سے سیدھی ہے جانا کی اے

# یزید بن معاویہ سے عقیدت ناصبیت کی نمایاں نشانی ہے اور جو دیوبندی عالم یزید سے عقیدت رکھتا ہے وہ ناصبی ہے اور کتے کے برابر ہے

ارباب انصاف اس موضوع کو ہم اپنی کتاب کردار یزید میں تفصیل سے بیان کر چکے ہیں مگر وکیل نواصب کی تسلی کے لئے کچھ اشارہ یہاں بھی کرتے ہیں سنی علماء میں کئی ناصبی عالم گزرے ہیں اس جگہ صرف سات عدد ذکر کرتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| پہلا ناصبی قاضی ابوبکر ابن عبداللہ ابن عربی ہے | کتاب اہل سنت ابن خلدون ص ۱۸۱ ذکر یزید میں لکھا ہے کہ ابن عربی خنزیر نے فتویٰ دیا تھا کہ حسینؑ |

بن علی اپنے نانا کی تلوار سے قتل ہوا ہے یہ فتویٰ یزید سے عقیدت کا ٹھوس ثبوت ہے اور اسی فتویٰ کی وجہ سے ہم اس سنی سید کو ناصبی اور کتے اور خنزیر کہے جاتے ہیں

| | |
|---|---|
| دوسرا ناصبی ابو حامد محمد غزالی مجوسی ہے | کتاب اہل سنت تاریخ ابن خلکان ص ۳۱۲ ذکر الکیا ہری میں لکھا ہے کہ غزالی نجس نے فتویٰ دیا ہے کہ یزید مومن |

ہے اور اسکے لئے دعائے خیر کرنا مستحب ہے اور صواعق محرقہ ص ۱۳۲ میں غزالی کا فتویٰ لکھا ہے کہ واعظ کے لئے امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی شہادت بیان کرنا حرام ہے کیونکہ اس سے دلوں میں صحابہ کا بغض پیدا ہوتا ہے ان دو فتووں کی وجہ سے ہم اس غزالی کو کتے اور خنزیر سے بھی زیادہ نجس جانتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| تیسرا ناصبی علامہ ابو محمد بن حزم ہے | کتاب اہل سنت لسان المیزان ص ۲۹۰ حرف الحسین میں لکھا ہے کہ ابن حزم کے گمراہ ہونے پر اجماع ہے اور اسکے |

بد دین ہونے کی اہم وجہ ہے کہ یہ خبیث بنو امیہ سے محبت رکھتا تھا اور انکی طرف کو صحیح سمجھتا تھا اسلئے اسکو ناصبی سمجھا گیا، تو ثابت ہوا ہم شیعہ بھی اسکو خنزیر سے بدتر سمجھتے ہیں۔

چوتھا ناصبی احمد بن عبد الحلیم ابن تیمیہ ہے | تاریخ نواصب صفحہ ۳۰ میں لکھا ہے کہ ابن تیمیہ خنزیر کے کلام میں قدم قدم پر امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام
سے دشمنی کے اثرات ظاہر ہوتے تھے اور کتاب اہل سنت لسان المیزان جلد ۶ صفحہ ۳۱۹
اور یوسف بن حسن حلا مرعی میں لکھا ہے کہ ابن تیمیہ وہ لعین ہے کہ علامہ کے جواب
میں حضرت علی کی توہین کرنے سے باز نہیں آتا نوٹ ہم شیعہ بھی ابن تیمیہ کو کتے سے زیادہ نجس
سمجھتے ہیں۔

پانچواں ناصبی ابن کثیر دمشقی ہے | اس نے اپنی کتاب البدایہ والنہایہ جلد ۶ صفحہ ۳۳۳ باب ... میں لکھا ہے کہ نبی کریم کی بیٹی جناب فاطمہ زہرا ایک عام
عورت تھی اور معصوم نہیں تھی ابن کثیر دمشقی ملعون یزید کی محبت سے سرشار تھا یزید کی روایات
کرتا ہے بدایہ چھپا ہوا ناصبی ہے نوٹ بقول شاہ عبد العزیز ابن کثیر بھی کتا اور خنزیر کے برابر
ہے۔

چھٹا ناصبی ابن خلدون ہے | تاریخ نواصب صفحہ ۳۲ ذکر ابن خلدون میں ہے کہ یہ ناصبی حضرت علی کی اولاد سے منحرف تھا اور حافظ زاہد نوری حنفی امام اہل
سنت ابن خلدون پر لعنت کرتا تھا نوٹ بقول صاحب تحفہ ابن خلدون بھی کتے
کے برابر تھا۔

ساتواں ناصبی عبد الغنی مقدسی ہے | تاریخ نواصب صفحہ ۳۹ میں لکھا ہے کہ عبد الغنی مقدسی سے یزید کی خلافت کے بارے سوال ہوا اس نے کہا یزید کی خلافت
صحیح ہے۔

نوٹ: جو خبیث ظالم یزید کمینہ کی خلافت کو صحیح سمجھے وہ کتے اور خنزیر کے برابر
ہے۔ سارے دنیا کے بدترین علماء کا تمام کے بدترین کافر ہیں اور ظلم حرام کیا

# نواصب اور اہل سنت میں فرق اور وکیل آل محمد کا اٹل فیصلہ

وہ اہل سنت جو آل رسول کی عقیدت اور محبت کا دم بھرتے ہیں انکو ہم اپنا

مسلمان بھائی سمجھتے ہیں، اور جو محبانِ آلِ رسولؐ سے دشمنی رکھتے تھے وہ ہماری نگاہ میں ناصبی ہیں اور بقول صاحب تحفہ وہ کتے اور خنزیر کے برابر ہیں۔

## نبی کریمؐ کے بعد جو شخص امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کو تمام انسانوں سے افضل نہ سمجھے وہ احادیث رسولؐ کی روشنی میں کافر ہے

کتاب اہل سنت سے ثبوت ملاحظہ ہو (۱) کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ص ۹۰/۱ حرف العین (۲) ینابیع المودۃ ص ۲۴۶/۲ باب ۵۶ (۳) تاریخ دمشق لابن عساکر ص ۴۴۰/۲ (۴) فرائد السمطین ص ۱۵۴/۱ باب ۳۰ (۵) کفایۃ الطالب ص ۲۴۵ (۶) مودۃ القربیٰ ص ۳۰ المودۃ ۳ (۷) تاریخ بغداد ص ۱۹۲/۳ (۸) تہذیب التہذیب ص ۴۱۹/۹ (۹) کنز العمال ص ۱۵۹ باب مناقب علی (۱۰) تاریخ بغداد ص ۴۲۱/۷

| کنوز اور کنز کی عبارت | علی بن ابی طالب خیر البشر من شک فیہ کفر |
|---|---|

علیؑ تمام بشر سے افضل ہیں اور اس میں جو شخص شک کرے کافر ہے نوٹ۔ مذکورہ تمام کتب اہل سنت کی ہیں اور ان میں گواہی امام علی مرتضیٰ کی افضلیت کی موجود ہے اور اس سے انکار کرنے والے کے کفر کا فیصلہ بھی ہے مولوی محمد علی بلال گنجی کو دعوت فکر ہے کہ اگر جناب والا منافقین اور نواصب میں شامل نہیں ہیں تو مذکورہ احادیث کی روشنی میں تم کفار میں داخل ہو کیونکہ تم امام علی مرتضیٰ کی اس فضیلت کے منکر ہو اور اب تم اپنے پیر بھائیوں کو بتلاؤ کہ شیعہ تم کو کافر سمجھتے ہیں یا نہیں حضرت ہم تو ان لوگوں کو بھی کافر سمجھتے جنکو بقول تمہارے امام بخاری کے حوض کوثر پر جب فرشتے پکڑ لینگے نبی کریمؐ عرض کریں گے کہ یا اللہ یہ تو بیچارے میرے اصحاب ہیں اللہ جواب دے گا کہ یہ لوگ تمہارے بعد دین سے مرتد ہو گئے تھے۔